پاکستان: جناب روفن جولیس "کیتھولک آرتھوڈکس چرچ" کے مذہبی رہنما بن گئے۔

سابق کیتھولک پادری اور موجودہ قومی اسمبلی کے مسیحی رکن جناب روفن جولیس نے الیسٹر سنڈے کے موقع پر اپنی رہائش گاہ (گوجرانوالہ) میں ایک مذہبی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے "کیتھولک آرتھوڈکس چرچ" کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ مبیّنہ طور پر یہ چرچ "مرسین آرتھوڈکس چرچ" (Mercian Orthodox Church) سے وابستہ ہے۔ مرسین آرتھوڈکس چرچ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے "یعقوبی آرتھوڈوکس چرچ" سے الگ ہونے والے کچھ لوگوں نے قائم کیا ہے۔ جناب روفن جولیس فی الحال نئے تشکیل شدہ چرچ کے منتظم کہلاتے ہیں، تاہم اُن کے اعلان کے مطابق وہ چند مہینوں میں نئے چرچ کے پہلے بشپ ہوجائیں گے۔

جناب روفن جولیس جولائی ۱۹۴۶ء میں کیتھولک گاؤں مریم آباد میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد ایک مناد تھے۔ جناب روفن جولیس نے "کیتھولک میجر سمیتری" کراچی میں مذہبی تربیّت حاصل کی۔ ۱۹۷۴ء میں اُنہوں نے بطور طالب علم سمینری کے کارپردازوں کے خلاف ہڑتال کرانے میں حصہ لیا تھا، تاہم اُنہیں معاف کر دیا گیا اور جنوری ۱۹۷۵ء میں اُنہیں پادری مقرّر کر دیا گیا۔ جناب روفن جولیس نے لاہور ڈایوسیس میں نارووال اور گوجرانوالہ میں مذہبی رہنمائی کی۔

جناب روفن جولیس کے سیاسی کیریر کا آغاز عملۂ صفائی کے مسائل سے اُن کی دلچسپی سے ہوا۔ ۱۹۸۵ء کے غیر جماعتی اور جداگانہ انتخابات میں جب عمانوئیل ظفر نے مسیحی نشست کے لیے انتخاب لڑا تو اُن کے معاونوں میں فادر روفن جولیس پیش پیش تھے۔ اس انتخاب میں اُنہیں اپنی "سیاسی مہارت" کا احساس ہوا اور ۱۹۸۸ء کے انتخابات میں خود مسیحی رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے۔ مبیّنہ طور پر بشپ آف لاہور نے اُن کی سیاسی سرگرمیوں کی تائید کی اور ویٹیکن بے دلی کے ساتھ صورتِ حال قبول کرنے پر رضامند ہو گیا، بشرطیکہ فادر جولیس مزید کسی انتخاب میں حصہ نہ لینے کا وعدہ کریں۔ اُنہوں نے کوئی وعدہ کرنے سے انکار کر دیا۔

بے نظیر حکومت نے مارچ ۱۹۸۹ء میں اُنہیں وزارتِ مذہبی امور کا وزیرِ مملکت مقرر کیا۔ اس عہدے پر کسی مسیحی کا یہ پہلا تقرّر تھا۔ ۱۹۹۰ء کے عام انتخابات میں وہ حسبِ سابق امیدوار تھے۔ کیتھولک چرچ نے اُنہیں مذہبی منصب سے الگ کر دیا، تاہم وہ حسبِ سابق فادر روفن جولیس کہلاتے رہے۔ دوبارہ انتخاب جیتنے پر اُنہوں نے پادری کے منصب سے الگ ہونے کا اعلان کر دیا اور عائلی زندگی کا آغاز کیا۔

سالِ رواں کے آغاز میں اُنہوں نے اپنے قریبی حلقوں میں اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ وہ کسی آرتھوڈکس گروپ میں شامل ہو جائیں گے اور عائلی زندگی بسر کرتے ہوئے پادری کے فرائض انجام دیں گے۔ مارچ ۱۹۹۴ء میں اُنہوں نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا دورہ کیا اور واپسی پر "کیتھولک آرتھوڈکس چرچ" وجود میں آگیا۔ جناب روفن جولیس کا دعویٰ ہے کہ بعض دوسرے "سابق" پادری اُن کے چرچ میں شامل ہو جائیں گے۔

فادر روفن جولیس کے "کیتھولک آرتھوڈکس چرچ" کی تشکیل پر "کیتھولک بشپوں کی کانفرنس" نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ذیل میں رومن کیتھولک چرچ سے وابستہ افراد کے نام تقدس ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ کا خط نقل کیا جاتا ہے۔

عزیز بھائیو اور بہنو!

آپ کو عید قیامت المسیح مبارک ہو۔

آپ میں سے بہت سے مومنین مرسینَ آرتھوڈکس چرچ کے بارے میں استفسار کرتے رہے ہیں، اس لیے ہم نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کولوریڈو اور روم سے ضروری معلومات حاصل کرلی ہیں۔ "پاپائی کونسل برائے فروغ مسیحی اتحاد" نے واضح کیا ہے کہ رومن کیتھولک چرچ کے ساتھ مرسینَ آرتھوڈکس چرچ کا کوئی تعلق نہیں۔

کولوریڈو ریاست کے شہر ڈینور کے رومن کیتھولک آرچ بشپ کے مطابق مرسینَ آرتھوڈکس چرچ امریکہ میں بشپ صاحبان کی قانونی آرتھوڈکس کانفرنس کا رُکن نہیں ہے اور نہ ہی امریکہ اور کینیڈا کے چرچز کی سالانہ فہرست میں اس چرچ کا ذکر ہے اور یہ فہرست امریکہ کے تمام پروٹسٹنٹ چرچز آف کرائسٹ کی نیشنل کونسل تیار کرتی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں رومن کیتھولک چرچ کے مرسینَ آرتھوڈکس کیتھولک چرچ کے ساتھ کسی بھی سطح پر کبھی کوئی تعلق نہیں رہا۔ چونکہ مرسینَ آرتھوڈکس کیتھولک چرچ، رومن کیتھولک چرچ کے ساتھ متفق نہیں ہے۔

اس لیے ہم کلیسیا کو آگاہ کرتے ہیں کہ مومنین اس چرچ کے ساتھ کسی بھی طرح کا رابطہ نہ رکھیں اور نہ ہی ان کی کسی تقریبات، رسومات، دعائیہ یا عبادتی پروگرام میں حصہ لیں، کیوں کہ یہ تنظیم روحانی طور پر رومن کیتھولک چرچ کے ساتھ مفاہمت نہیں رکھتی ہے۔ اس لیے مرسئین آرتھوڈکس کیتھولک چرچ کے کسی نمائندے یا عہدہ دار سے کسی بھی روحانی معاملات کے سلسلہ میں رابطہ نہ رکھیں۔

(دستخط)

تقدس ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ
صدر کیتھولک بشپ کانفرنس آف پاکستان